تبصرۂ کتب

نام کتاب: تحریک پاکستان اور نوائے وقت: منتخب مضامین ۱۹۴۴ء-۱۹۴۷ء

مرتبہ: عذرا وقار

تبصرہ نگار: فرح گل بقائی

صفحات: ۸۳۳

قیمت: ۶۰۰ روپے

ناشر: قومی ادارہ برائے تحقیق تاریخ وثقافت، سنٹر آف ایکسیلینس، قائداعظم یونیورسٹی، اسلام آباد

عذرا وقار ۱۹۷۴ء سے قومی ادارہ تحقیق تاریخ وثقافت سے وابستہ ہیں۔ آجکل وہ سینئر ریسرچ فیلو کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہی ہیں اور ادارہ کے تحقیقی رسالے مجلہ تاریخ وثقافت پاکستان کی مدیرہ بھی ہیں۔ پاکستانی ثقافت اُن کا خاص موضوع ہے۔ اُردو، پنجابی اور انگریزی زبان میں تصوف، سوانح عمری، پاکستانی صحافت وتعلیم پر اُن کے متعدد تحقیقی مقالہ جات شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے وارث شاہ عہد اور شاعری اور پنجابی کی صوفیانہ روایت کے عنوانات کے حوالے سے دو کتب بھی تصنیف کی ہیں۔ اِس کے علاوہ انہوں نے تدوین کا کام بھی کیا ہے جس میں سول اینڈ ملٹری گزٹ انڈکس (۱۹۱۹ء-۱۹۳۵ء) پاکستانی کتابیات (۱۹۴۷ء-۱۹۸۰ء) قائداعظم محمد علی جناح اور تعلیم پر دستاویزات شامل ہیں۔

تاریخ نویسی میں اخبارات کو ایک اہم اور کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں شائع ہونے والے مضامین سے ہم تحریک پاکستان کے ۱۹۴۴ء تا ۱۹۴۷ء کے سیاسی پس منظر کا تفصیلاً مطالعہ کر سکتے ہیں۔ یہ وہ دور ہے جب ہندوستان کے مسلمان مختلف محاذوں پر اپنے حقوق کی جنگ لڑ رہے تھے۔ کیونکہ برطانوی استعماری قوت اور کانگریس دونوں ہی اپنے اپنے مفادات کی تکمیل کی خاطر ہر حربہ اور ذریعہ استعمال کر رہے تھے۔ اِدھر مسلم لیگ اپنے محدود وسائل کے ساتھ تن تنہا اِن قوتوں کا مقابلہ کر رہی تھی۔ اِن محاذوں میں ایک محاذ صحافت کا بھی تھا۔ تحریک پاکستان کو جامع انداز میں پیش کرنے کا سہرا نوائے وقت کے سر ہے۔

> زیرِ نظر دستاویزات میں تحقیق کے نقطۂ نظر سے کسی اخبار کی اہمیت حوالہ جاتی ماخذ کے طور پر اجاگر ہوتی ہے۔ اہم تاریخی واقعات کے لحاظ سے ان مضامین کو مختلف عنوانات کے تحت تقسیم کیا گیا ہے۔ اس مجموعے میں غیر منقسم ہندوستان میں تحریک پاکستان کے دور کی شب و روز بدلتی ہوئی سیاسی صورت حال کڑی در کڑی دکھائی دیتی ہے جس سے تحریک پاکستان کی گہرائی اور گیرائی کا تسلسل ابھر کر سامنے آتا ہے۔ ''نوائے وقت'' نے تحریکِ پاکستان اور بعد ازاں قیام پاکستان کی تاریخ میں خصوصاً پنجاب میں سیاسی شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا اور جوان مضامین کے صفحات سے عیاں ہے۔ یہ مضامین تحریک پاکستان اور اس کے قائدین کے بارے میں معلومات کا ایک اہم خزانہ

ہیں۔نوائے وقت نے ہر سطح اور ہر محاذ پر برصغیر کے مسلمانوں کے دشمنوں اور بدخواہوں کا تدبر اور فراست سے مقابلہ کیا۔ ہندوؤں اور انگریزوں کی مخالفت میں گھری ہوئی مسلم لیگ کو ایک ٹھوس اور قابلِ اعتماد صحافتی پلیٹ فارم مہیا کیا۔

اِن منتخب مضامین کی اہمیت اِس وجہ سے اور مستند اہمیت اختیار کرتی ہے کہ اِن کے مصنفین میں ابوالکلام آزاد، رابندر ناتھ ٹیگور، زیڈ۔اے سلہری، میاں محمد شفیع بھی شامل ہیں۔ جنکا ہاتھ وقت کی نبض پر تھا اور جو اپنی تحریروں سے قوم کو آگاہی بھی دے رہے تھے۔اُن کے افکار نوائے وقت کی بھی زینت بنے اور اِس کتاب کی بھی۔

یہ کتاب جن ابواب پر مشتمل ہے۔ان کی تفصیل اِس طرح ہے۔ باب اول سیاسی جماعتیں جن میں مسلم لیگ، کانگریس، یونینسٹ، جمیعت العلمائے ہند، ہندو مہاسبھا، شامل ہیں۔باب دوم میں شخصیات، باب سوم فرقہ وارانہ تعلقات باب چہارم نیشنلسٹ مسلمان، باب پنجم۔آئینی تجاویز، باب ششم۔ پاکستان، ضمیمہ میں مصنفین کے سوانحی خاکے ہیں اور آخر میں کتابیات اور سب سے آخر میں اشاریہ ہے۔

کتاب کے آخر میں جامع اشاریہ نے کتاب کی افادیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔محقق اور قارئین آسانی سے اپنی مطلوبہ شخصیت یا مضمون کے بارے میں معلومات حاصل کر لیتے ہیں۔جن کے بارے میں وہ جاننا چاہتے ہیں۔اِس کتاب میں جہاں سیاست کے بارے میں زیر بحث مضامین شامل ہیں وہاں اخلاقی اور تہذیبی آبیاری کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔کتاب ہذا جہاں قوم کو آزادی کی تحریک کے احوال بیان کرتی ہے۔وہاں اس پر اعلیٰ اخلاق، روایات اور قانون کی پاسداری اور اہمیت بھی اُجاگر کرتی ہے۔

زندہ قومیں اور افراد اِسی جہد مسلسل میں رہتے ہیں کہ من حیث القوم وہ اپنے اعلیٰ مقاصد سے منحرف نہ ہوں۔تحریک پاکستان کے قائدین اور جذبہ حریت کے پاسداروں نے اِس بات پر خصوصی توجہ دی کہ قوم ''پاکستان'' اعلیٰ اقتدار کو اپنانے کے لئے حاصل کرلے۔ یہ بہت ہی اہم بات ہے۔انسان زندگی میں عروج، ترقی اور مقام تب ہی پیدا کرتا ہے۔ جب اُس کا مطمع نظر سچائی، پاکیزگی اور اُمید ہو۔ پاکستان کو ہندوستان کا سب سے کمزور حصہ دیا گیا۔ جہاں تعلیم کا فقدان تھا۔انڈسٹری نہ ہونے کے برابر تھی۔ یہاں کا عام آدمی زمینداروں، وڈیروں، سرداروں اور ملکوں کے شکنجوں میں جکڑا ہوا تھا۔ایسی سرزمین میں آزادی، حریت، اعلیٰ اقتدار کی آبیاری کرنا نہایت ہی مشکل کام تھا۔مگر تحریک پاکستان میں جن لوگوں نے ہراول دستے کا کام کیا۔انہوں نے اِن سب مشکلوں پر لبیک کہا اور اپنا پیغام گاؤں، دیہاتوں، پیروں کے آستانوں، مسجد کے منبروں، سیاست کے طالع آزماؤں کی وساطت سے عام آدمی تک پہنچایا۔ یہ جنوں کا سودا تھا اور بغیر جنوں کے، کوئی بھی مقصد حاصل نہیں ہوتا۔لہٰذا کتاب میں موجود مواد بھی اُس جنوں کی غماز ہے جس کا نام تھا ''تحریک پاکستان'' اور جس کے قائد تھے ''محمد علی جناح''۔

فرح گل بقائی